Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۶ جمادی الثانی ۱۳۹۳ھ - ۱۸ ماہ وفا ۱۳۵۲ہش - ۱۸ جولائی ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۶۲

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے

ایمسٹرڈم اور لندن کے ہوائی اڈوں پر حضور کا پُرجوش و پُرتپاک خیر مقدم

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور سفر یورپ کے مقاصد میں کامیابی کیلئے دعائیں جاری رکھیں

لندن ۱۴ر جولائی۔ لندن سے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں بذریعہ کیبل گرام اطلاع دی ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مع اہل قافلہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۴ر جولائی کو سوا گیارہ بجے قبل دوپہر بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے ہیں۔ ایمسٹرڈم اور لندن کے ہوائی اڈوں پر وہاں کے احباب جماعت کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کا نہایت پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ حضور کی عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے البتہ سفر کی تکان اور کوفت کا اثر ہے۔

مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے مرسلہ کیبل کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

لندن ۱۴ر جولائی (بذریعہ کیبل گرام) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج یہاں کے وقت کے مطابق سوا گیارہ بجے قبل دوپہر بخیر و عافیت لندن پہنچ گئے۔

فضائی مستقر پر امام مسجد لندن مکرم بشیر احمد صاحب رفیق اور انگلستان کے دوسرے مبلغین کے علاوہ "مسجد محمود" زیورک کے امام مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ، گیمبیا (مغربی افریقہ) کے ہائی کمشنر مقیم انگلستان اور محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے حضور ایدہ اللہ کا پُرتپاک خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کی۔ ٹیلیویژن اور اخبارات نے حضور کی تشریف آوری کی خبر نشر اور شائع کی۔ فضائی مستقر سے حضور مسجد فضل لندن تشریف لے گئے جہاں برطانیہ کے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے احمدی احباب حضور کا استقبال کرنے کی غرض سے جمع تھے۔ انہوں نے خلوص دل سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے اپنے آقا ایدہ اللہ کو نہایت پُرجوش و پُرتپاک انداز میں خوش آمدید کہنے کی سعادت حاصل کی۔ راستہ میں ایمسٹرڈم کے فضائی مستقر پر مسجد مبارک، دی ہیگ کے امام مکرم عبدالحکیم صاحب اکمل اور جماعت احمدیہ ہالینڈ کے احباب نے حضور کا نہایت پُرتپاک خیر مقدم کیا۔

حضور کی طبیعت پر سفر کی تکان اور کسی قدر کوفت کا اثر ہے۔ احباب حضور کی صحت و عافیت اور سفر کے مقاصد میں کامیابی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۷ر ماہ وفا - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

دل کی دھڑکن کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل و عاجل شفاء عطاء فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

امریکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ انچارج احمدیہ مسلم مشن امریکہ بعارضہ بخار بہت بیمار ہیں۔ ساتھ دانتوں کی تکلیف بھی ہے۔ آپ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے کامل صحت عطاء فرمائے۔ آمین

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ تحریر فرماتی ہیں:۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ میاں عبداللطیف صاحب صدر لجنہ اماء اللہ بیدیانوالہ ۶۱ R.B ضلع لائل پور بہت بیمار ہیں۔ اور گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ سب بہن بھائیوں سے صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اسوقت تک ہفتہ تربیت کی جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں وہ خوشکن ہیں۔ لیکن ابھی بہت سی مجالس نے رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ مکمل جائزہ کے لئے ضروری ہے کہ ساری مجالس کی طرف سے رپورٹیں موصول ہوں۔ زعماء انصار اللہ سے گذارش ہے کہ وہ رپورٹیں جلد بھجوا دیں۔

(قائد تربیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مجلس انصار اللہ کراچی کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجلس انصار اللہ کراچی امسال اپنا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۲۲ر بروز اتوار منعقد کر رہی ہے۔ جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ انشاء اللہ

مجلس انصار اللہ کراچی کے جملہ اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر اجتماع کو کامیاب بنائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد - پرنٹر: سید عبدالحی - مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۸ ماہ وفا ۱۳۵۲ ھش

تائیداتِ الٰہی کا زندہ نشان

جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی مامور کو دنیا میں مبعوث فرماتا ہے تو اسکی صداقت کو دنیا پر آشکار کرنے کے لئے وہ کثرت کے ساتھ تائیدی نشان ضرور ظاہر فرماتا ہے جو سعید الفطرت انسانوں کیلئے ہدایت کا موجب ثابت ہوتے ہیں۔ برخلاف اس کے جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہوتے ہیں وہ بکثرت ظاہر ہونے والے نشانوں سے تو کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے الٹا اپنی مرضی کے مطابق ایک نہ ایک نئے نشان کا مطالبہ کرتے رہتے ہیں۔ چونکہ ان کی نیت نیک نہیں ہوتی اس لئے اِلّا ماشاء اللہ عام طور پر اُن کا مطالبہ ردّ کر دیا جاتا ہے۔ اسی لئے امام الزمان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں
اِک نشاں کافی ہے گر دِل میں ہے خوفِ کردگار

وہ اِک نشان جو خوفِ کردگار سے معمور دل کے لئے کافی ہوتا ہے اور جس کی طرف حضور علیہ السلام نے اِس شعر میں اشارہ فرمایا ہے خود مامور من اللہ کا اپنا وجود ہوتا ہے۔ ایک دنیا اس کی مخالفت پر آمادہ ہو جاتی ہے۔ مخالفین اسکے مشن اور خود اسکے وجود کو ختم کر دینے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگانے سے بھی دریغ نہیں کرتے لیکن خدا تعالیٰ اُن کے سب مکروں اور منصوبوں کو خاک میں ملا کر رکھ دیتا ہے اور اپنے مامور و مرسل کو جسے اُس نے اپنی حفاظت اور پناہ میں لیا ہوا ہوتا ہے کامیابی پر کامیابی عطا کرتا چلا جاتا ہے۔ بار بار ناکام رہنے کے باوجود بھی مخالفین کی آنکھیں نہیں کھلتیں۔ وہ مخالفت کرتے ہی چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ حسرت و ناکامی میں ہی اس جہانِ گذراں سے گزر جاتے ہیں۔

یوں تو اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو دُنیا پر آشکار کرنے کے لئے اپنی تائید و نصرت کے بے شمار اور اَن گنت نشان ظاہر فرمائے جو بے شمار سعید الفطرت انسانوں کے لئے ہدایت کا موجب بنے لیکن حضور علیہ السلام نے ان نشانوں کو دُنیا کے سامنے پیش کرنے کے ساتھ ساتھ سب سے زیادہ زور ہمیشہ اِس بات پر دیا کہ میں خود اللہ تعالیٰ کی تائیدات کا ایک زندہ نشان ہوں۔ مثال کے طور پر آپؑ نے لدھیانہ میں ۴ر نومبر ۱۹۰۵ء کو ہزارہا سامعین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اب اِس زمانہ میں جب خدا تعالیٰ نے پھر اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا ہے مَیں اُس کی تائیدوں کا ایک زندہ نشان ہوں اور اِس وقت تم سب کے سب دیکھتے ہو کہ مَیں وُہی ہوں جس کو قوم نے ردّ کیا اور مَیں مغضولوں کی طرح کھڑا ہوں۔ تم قیاس کرو کہ اِس وقت آج سے چودہ برس پیشتر جب مَیں یہاں آیا تھا تو کون چاہتا تھا کہ ایک آدمی بھی میرے ساتھ ہو۔ علماء فقراء اور ہر قسم کے معظم و مکرم لوگ یہ چاہتے تھے کہ مَیں ہلاک ہو جاؤں اور اس سلسلہ کا نام و نشان مٹ جاوے، وہ کبھی گوارا نہیں کرتے تھے کہ ترقیات نصیب ہوں۔ مگر وہ خدا جو ہمیشہ اپنے بندوں کی حمایت کرتا ہے اور جس نے راستبازوں کو غالب کر کے دکھایا ہے اُس نے میری حمایت کی اور میرے مخالفوں کے خلاف ان کی اُمیدوں اور منصوبوں کے بالکل برعکس اُس نے مجھے وہ قبولیت بخشی کہ ایک خلق کو میری طرف متوجہ کیا جو اِن مخالفتوں اور مشکلات کے پہاڑوں اور روکوں کو چیرتی ہوئی میری طرف آتی اور آ رہی ہے۔ اب غور کا مقام ہے کہ کیا انسانی تجویزوں اور منصوبوں سے یہ کامیابی ہو سکتی ہے کہ دُنیا کے بارسوخ لوگ ایک شخص کی ہلاکت کی فکر میں ہوں اور اسکے خلاف ہر قسم کے منصوبے کئے جاویں، اس کے لئے خطرناک آگ جلائی جاوے مگر وہ اِن سب آفتوں سے صاف نکل جاوے۔ ہرگز نہیں! یہ خدا تعالیٰ کے کام ہیں جو ہمیشہ اُس نے دکھائے ہیں"! (لیکچر لدھیانہ)

"اللہ تعالیٰ کی تائیدوں کا یہ زندہ نشان" وقت اور زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ اور زیادہ نمایاں اور درخشندہ و تابندہ تر ہوتا جا رہا ہے اسلئے کہ خدا تعالیٰ کے مبعوث کردہ ابتداءً اُس اکیلے انسان کے ماننے والے اس کی تبلیغ دنیا کے کناروں تک پہنچنے کے باعث مشرق و مغرب کے ممالک میں پھیلتے چلے جا رہے ہیں۔ ہر قوم و ملک اور ہر رنگ و نسل کے لوگ اُس کے مسیح موعود ہونے پر ایمان لاکر اسلام میں داخل ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ کیا مشرق اور کیا مغرب ہر جگہ ہزاروں کی تعداد میں جماعت ہائے احمدیہ قائم ہو چکی ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں مساجد کی تعمیر عمل میں آ چکی ہے۔ بالخصوص مغربی افریقہ کے ایک ایک ملک میں متعدد احمدیہ ہسپتال اور درجنوں مڈل اور ہائر سیکنڈری سکول کُھل چکے ہیں۔ سینکڑوں کی تعداد میں مبلغین اسلام، میڈیکل مشنریز اور واقفینِ زندگی اساتذہ ان میں خدمت اسلام اور خدمت نوعِ انسان کا فریضہ بجا لانے میں مصروف ہیں۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ قرآن مجید کے لاکھوں کی تعداد میں نسخے دنیا کے مختلف علاقوں میں پھیلانے اور تقسیم کئے جانے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ پھر تبلیغ اسلام کی ان سرگرمیوں میں مزید وسعت پیدا کرنے کے لئے نئے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ قرآن مجید کی لاکھوں کی تعداد میں طباعت کے پیشِ نظر افریقہ اور یورپ میں جدید طرز کے پریس لگانے اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی غرض سے افریقہ میں ریڈیو سٹیشن قائم کرنے کی سکیمیں بروئے کار لائی جا رہی ہیں۔ الغرض اشاعت و غلبۂ اسلام کا کام مسلسل نئی وسعتوں سے ہمکنار ہوتا چلا جا رہا ہے حتّٰی کہ مسیح پاک علیہ السلام کے نافلۂ موعود اور خلیفۂ برحق، مصلح موعود کے فرزندِ موعود کیلئے نئے نئے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے سلسلہ میں خدائی منشاء اور ارادہ کے ماتحت دُور و دراز کے سفر اختیار کرنا ناگزیر ہو گیا ہے۔ اس طرح تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے نئے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے سامان بھی ہو رہے ہیں اور قومیں اس سے برکت بھی پا رہی ہیں۔ اسی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ آجکل یورپ کے دورہ پر تشریف لے گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے نتیجہ میں چشمۂ فیض خود ان کے پاس پہنچ جانے کے نتیجہ میں مرکز سلسلہ سے ہزاروں میل دُور رہنے والے مسیح محمدی کے پروانے افتاں و خیزاں دیوانہ وار اس چشمۂ فیض کی طرف کھنچے چلے آ رہے ہیں۔ اس طرح خدا تعالیٰ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے کام میں وسعت کے ساتھ ساتھ اِن دُور و نہجور خُدّامِ اسلام کی رُوحانی سیری و سیرابی کے بھی سامان کر رہا ہے۔ یہ سب الٰہی تائیدوں کے اس زندہ نشان ہی کے طیب و شیریں اثمار ہیں جسے خدا تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کی غرض سے آج سے اسّی سال پیشتر ظاہر فرمایا تھا۔ آج اشاعت و غلبۂ اسلام کی اِس وسعت پذیر کیفیت کو دیکھ کر دل فرطِ مسرت سے پکار اُٹھتا ہے ؎

چمن میں بہار اب جو آئی ہوئی ہے
یہ سب پَود اُسی کی لگائی ہوئی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی انگلستان روانگی کے موقع پر

انوار بکف نیّرِ اسلام چلے ہیں
سرتاج و شہِ ملّتِ اقوام چلے ہیں

توحید کی قوّت کا علَم ہاتھ میں لے کر
ایمان کا دیتے ہوئے پیغام چلے ہیں

کیوں مشرق و مغرب سے کھنچے آئیں نہ میخوار
اِس بزم میں ساقی کے نئے جام چلے ہیں

اے داورِ کونین تو خود حافظ و ناصر
ہم دِل میں فقط لے کے تیرا نام چلے ہیں

ہم کو ہے فقط تیرے سہارے کی تمنّا
ہم تیرے سہارے پہ ہر اِک گام چلے ہیں

کونین ہے شاہد کہ جُھکی ہے رہِ عالم
جب سرورِ کونین کے خُدّام چلے ہیں

مغرب پہ ہُوا شمعِ محمدؐ کا اُجالا،
پروانے فدا ہونے سرِ شام چلے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیمِ نسواں — اہمیت اور مقاصد

مکرم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے ناظر تعلیم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے دو لڑکیاں عطا کی ہوں اور وہ ان کی اچھی طرح تعلیم و تربیت کرے، بہترین رنگ میں ان کو پالے اور اپنے لڑکوں کو اس سلسلہ میں ان پر ترجیح نہ دے تو اللہ تعالیٰ اس کے اس عمل ہی کی وجہ سے اسے جنت کا وارث کرے گا۔

اس ارشاد نبوی سے تعلیم نسواں کی اہمیت واضح ہے اگر کسی لڑکی کو اللہ تعالیٰ نے اعلیٰ ذہن اور دماغی قابلیت عطا کی ہے تو رب العالمین خدا کی صفتِ ربوبیت کا تقاضا ہے کہ ان طاقتوں کو ان کے کمال تک پہنچایا جائے جو لوگ اللہ تعالیٰ کے اس مقصد کی تکمیل کے لئے محض رضائے الٰہی کی خاطر کوشاں اور ساعی ہوں گے وہ اللہ تعالیٰ سے جزائے خیر حاصل کریں گے۔

اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ

طلب العلم فریضۃ علیٰ کل مسلم ومسلمۃ

کہ علم کا حصول ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

علم میں سب سے مقدم دین کا علم یعنی اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین بڑھانے والا علم ہے۔ اس علم کا حاصل کرنا فرض ہے اور اس کا حاصل نہ کرنا آخرت کے خسران و تباہی کا موجب ہے۔

ہاں دنیوی علم بھی دین کے خادم کی حیثیت سے حاصل کیا جا سکتا ہے اور کیا جانا چاہیئے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے اس کے حصول کے لئے کسی کو قابلیت دی ہو اور حالات سازگار ہوں۔

ان ارشادات نبوی کے پیش نظر تمام احمدی والدین کا فرض ہے کہ اپنے بچوں اور بچیوں کو حسب حالات اعلیٰ سے اعلیٰ تعلیم دلائیں۔ ہاں یہ امر ضرور پیش نظر رہے کہ دین کا علم مقدم ہے اگر دین کے علم کے بغیر دنیوی علوم کی طرف اپنے بچوں کو لگائیں گے تو وہ اپنے ہاتھ سے انہیں غلط راہ پر ڈالنے اور شیطان کا شکار بنانے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ تمام افراد جماعت کو اس سے محفوظ رکھے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ؎

علم آں بود کہ نور فراست رفیقِ اوست
ایں علم تیرہ را بپشیزے نمی خرم

کہ حقیقی علم وہی ہے کہ ایمان اور فراست کا نور اس کا رفیق ہو۔ یہ جو کالا علم آجکل مغربیت سکھلا رہی ہے اس کو تو میں ایک کانی کوڑی کے بدلے میں بھی لینے کیلئے تیار نہیں ہوں۔

احباب جانتے ہیں کہ اس وقت دجالیت کا دنیا پر غلبہ ہے اور اسی کو پاش پاش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے موافق اس زمانہ میں آسمان سے ایک نور نازل کیا ہے اسلئے سب سے مقدم امر ہمارے لئے یہ ہے کہ ہم اپنی اولادوں کو اس آسمانی نور سے منور کریں۔ قرآن کریم کا ترجمہ سکھلائیں۔ حضرت اقدس مسیح پاک علیہ السلام کی کتب پڑھوائیں ضروری احادیث نبویہ سے واقف کریں اور اس ذریعہ سے نیز شبانہ روز دعاؤں کے ذریعہ سے حقیقی تقویٰ ان میں پیدا کریں۔ اگر ہماری اولادیں تقویٰ کے زیور سے مزین ہیں تو ہمیں ان کے مستقبل اور روزی کے متعلق فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں۔ (ہاں اس سلسلہ میں دعا اور تدبیر ضرور جاری رہنے چاہئیں) کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے تقویٰ شعار بندوں اور بندیوں کے لئے رزق مہیا کرنے کا حتمی وعدہ کیا ہے کیا خدا تعالیٰ جو اصدق الصادقین ہے اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا؟ ہرگز نہیں۔ ومن اصدق من اللہ حدیثا اور وہ وعدہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہ کیا ہے کہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا (سورۃ الطلاق ۳-۴)

یعنی جو شخص اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر مشکل اور ہر مصیبت سے نکلنے کی راہ بنا دے گا اور اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ پیدا کر دے گا اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اسے خیال بھی نہیں ہوگا۔

اور جو کوئی اللہ تعالیٰ کو ہی اپنا حقیقی سہارا بناتا ہے (اس کے احکام اور ارشادات پر عمل کرتے ہوئے) تو اسے یقین رکھنا چاہیئے کہ (ہر اچھے کام اور نیک مقصد کے حصول کے لئے) اللہ اس کے لئے کافی ہے اللہ تعالیٰ یقیناً اپنے مقصد کو پورا کر کے چھوڑتا ہے۔ ہاں اللہ تعالیٰ نے ہر مقصد کے حصول کے لئے ظاہری و باطنی تدابیر (یعنی دعا و ظاہری اعمال کے لحاظ سے) ایک اندازہ (اور قانون) مقرر کر چھوڑا ہے یعنی اس اندازہ کے موافق بندے کی دعائیں اور تدبیریں ہو جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اسے ضرور کامیابی سے سرفراز کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس حتمی وعدہ کے پیش نظر۔ اے افراد جماعت احمدیہ! سب سے بڑھ کر یہ فکر کرو کہ نئی نسل تقویٰ کے زیور سے مزین ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اپنی اولاد کے متعلق سب سے بڑی یہی خواہش اور دعا تھی۔ فرماتے ہیں ؎

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آوے وقت میری واپسی کا

پس بے شک اسلامی احتیاطوں پر عمل کرتے ہوئے بچیوں کو دنیوی تعلیم دلوائیں مگر دینی تعلیم اور اخلاقی تربیت مقدم ہونی چاہیئے۔

تعلیم نسواں کے سلسلہ میں احباب جماعت کو یہ امر ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ دنیوی تعلیم کی خاطر ان کی شادی کو (اگر حالات اور اسباب میسر ہوں۔) مؤخر ہرگز نہیں کرنا چاہیئے ورنہ ایسی تعلیم بعض اوقات شدید الجھنیں پیدا کرنے کا موجب بھی بن جایا کرتی ہے۔

دوسرے خواتین کی تعلیم کا مقصد نوکریاں کرنا ہرگز نہیں۔ قرآن کریم میں صاف طور پر زندگی کے دو میدان مقرر کر دیئے گئے ہیں۔

گھر سے باہر کی زندگی۔ روزی کمانے کے لئے و دیگر مردانہ مجاہدات کے لئے۔ گھر کے اندر کی زندگی۔ تربیت اولاد اور حفظ امانات کے لئے۔ اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ (النساء)

یعنی نیک اور صالح خواتین وہی ہیں جو (خاوند کی) فرمانبردار ہوں (اور ان کی کمانے کے لئے گھر سے باہر) غیبت کی حالت میں تمام امانتوں کی حفاظت کرنے والیاں ہوں۔ ان طریقوں کے ذریعہ جو خدا تعالیٰ نے مقرر کئے ہیں۔

پس کمانا اور نوکری کرنا عورت کا کام نہیں ہے۔ ۱۹۷۴ء کی مجلس شوریٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اپنی لڑکیوں سے ملازمتیں کرواتے اور ان کی کمائی کھاتے ہیں بڑے ہی سخت الفاظ میں ناراضگی اور ناپسندیدگی کا اظہار فرمایا تھا۔ احباب رپورٹ شوریٰ ۱۹۷۴ء صفحہ ۱۵۲ ملاحظہ فرمائیں۔

باقی رہا یہ سوال کہ امر مجبوری میں کیا کیا جائے؟ سو یاد رکھنا چاہیئے کہ امر مجبوری اور اضطرار وہی ہے جس میں قوت لایموت اور بقاء زندگی کی خاطر انسان کو معروف طریق سے ہٹ کر کوئی کام کرنا پڑے بعض لوگ دنیاداری کے بت کے پرستار ہوتے ہیں۔ زخارف دنیا کا حصول ان کا مطمح نظر ہوتا ہے دین کو بھی وہ دنیاداری کے ماتحت کر دیتے ہیں وہ اپنی ہر خواہش اور مقصد کو اضطرار کا نام دے دیتے ہیں ہمیں اس امر کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہیئے کہ خود اپنے مقرر کردہ معیار زندگی کا حصول ہرگز شرعی اضطرار نہیں ہے جس کی بناء پر کوئی اپنی لڑکیوں کو نوکریوں میں لگائے اور پھر بالخصوص ایسی نوکریوں میں جہاں ان کی عزت و عظمت کو خطرات پیش آ سکتے ہوں اگر ہم ایسا کریں اور خدانخواستہ ان خطرات کا شکار ہو جائیں تو قیامت کے دن خدا کے سامنے مجرم ہوں گے۔ ہمیں یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک دن ہم سب نے خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونا ہے اور اپنے سب اعمال کا جواب دینا پھر متاعِ آخرت کو متاعِ دنیا پر مقدم کرنا ہمارا فرض ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آکر کوئی نئی امت نہیں بنائی اسلام ہمارا دین۔ قرآن ہماری کتاب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے واجب الاطاعت امام و پیشوا اور خاتم النبیین ہیں لا الٰہ الا اللہ ہمارا کلمہ ہے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کا ایک فقرہ ایسا ہے جسکو احمدیت کے مخصوص پیغام کا خلاصہ کہہ دیا جائے تو بجا ہوگا اور وہ یہ ہے "دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا" پس احباب جماعت کو ہر وقت احمدیت کی تعلیم سے اس زریں اصول کو پیش نظر رکھنا چاہیئے مردوں کا ناموزوں کیلئے حرام نہیں ہے بشرطیکہ کسی تمدنی و شرعی قباحت پیدا ہونے کے بغیر دینی احکام پر حقیقی عمل پیدا ہوتے ہوئے اگر محض خدمت کے جذبہ سے احمدی خواتین ملازمت کریں تو کوئی حرج نہیں لیکن بڑی حیا اور مضبوطی کہ ہم

ملازمت کر کے روپیہ کمائیں نہایت معیوب ہے ملازمت کرنا اور روپیہ کمانا ان کی تعلیم اور زندگی کا ہرگز ہرگز مقصد اور مطمح نظر نہیں ہونا چاہیئے۔

ایک خاتون نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں لکھا کہ میرا خاوند فوت ہو گیا ہے۔ بقیہ عمر میں اب عبادت الٰہی میں بسر کرنا چاہتی ہوں۔ حضور علیہ السلام نے اُسے جواباً لکھا کہ آپ اگر شادی کر لیں کیونکہ ایک نیک مسلمان خاتون کے لئے خاوند کی اطاعت اور خدمت میں زندگی گزارنا ایک بہت بڑی عبادت ہے۔ (مفہوماً)

پس اپنی خواہشاتِ دنیوی کو اضطرار کا نام نہیں دینا چاہیئے۔ تمام احتیاطوں کو لازم پکڑتے اور اسلامی تعلیم پر کما حقہٗ عمل پیرا ہوتے ہوئے اگر خدمت کے رنگ میں ملازمت ملے تو اس کے کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک بچی تو اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے پیش نظر ملازمت میں (جس کا مقصد صرف حصولِ زر ہو) اپنے آپ کو خطرات میں ڈالنا نہیں چاہتی اور اس پُر آشوب دنیا اور اس کے پرستاروں کی محافل و مجالس اور ان کی رفاقت سے بچتے ہوئے اپنے گھر میں محفوظ و مصئون ہو رہنا چاہتی ہے لیکن دنیا دار والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ہم نے ان کی تعلیم پر اتنا خرچ کیا ہے اب یہ کمائے اور اس خرچ کو پورا کرے نیز اپنے دیگر بھائی بہنوں کو ایم اے ایم ایس سی کروائے۔ ایسے والدین انتہائی طور پر غلطی خوردہ اور مذمت کے مستحق ہیں ایسے افراد کو شوریٰ ۱۹۶۷ء کی رپورٹ میں صـ ۱۵۲ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات ضرور ملاحظہ فرما لینے چاہئیں۔ ایسے لوگ اپنے عمل سے ثابت کر رہے ہیں کہ انہوں نے اپنی بچیوں کو خدا اور رسول کے احکام کی اطاعت کی وجہ سے نہیں تعلیم دلوائی۔ حصول خدمت کی خاطر ایسا نہیں کیا بلکہ ان کا اپنی بچیوں کو تعلیم دلوانا بھی درحقیقت "دنیا داری کے بت" کی پرستش ہی تھی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تمام افراد جماعت کو احمدیت اور اسلام کی تعلیم کا مغز حاصل کرنے اور اسے اپنانے کی توفیق دے۔ ہمارا کام للّٰہی ہو محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو ــــ تا ہمارا پیدا کرنے والا آسمانی آقا ہم پر محبت کی نظر ڈالے ــ

پر تری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز
جس سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غمِ اغیار کا

سالگرہ منانے کی رسم اور تحریکِ جدید

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ

یہ ایک حقیقت ہے کہ اگر ہم اپنے اخراجات کا جائزہ لیں تو بعض اخراجات کے متعلق ہماری فطرت صحیحہ ہی فیصلہ کرے گی کہ تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کے تحت اُن اخراجات سے اجتناب کرنا چاہیئے تھا اور اگر ہم اجتناب کرتے تو وہی دولت جو حقیقتاً ضائع ہو گئی ہے ملک و قوم اور اشاعت اسلام کے نظام کو تقویت پہنچا سکتی تھی۔ ان میں سے ایک بے جا اسراف کا موقعہ سالگرہ منانے کی تقریب ہے یہ رسم مغربیت کی تقلید میں اختیار کی گئی ہے اور زیادہ تر اس کی گرفت مستورات کے طبقہ پر دکھائی دیتی ہے بعض گھرانوں میں یہ رسم بڑے اہتمام کے ساتھ ہر سال منائی جاتی ہے اور تقریب منعقد کرنے والا گھرانہ دعوت پر بے تحاشا خرچ کرتا ہے۔ مغرب کی تقلید میں باقاعدہ کیک کاٹنے کی رسم ادا کی جاتی ہے اور شامل ہونے والے اپنی عزت رکھنے کے لیے اس موقعہ پر تحائف دینے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ یہ غلط رجحان تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کے سراسر منافی ہے۔ اس مقدس مطالبہ کے منافی ہے جس کی عظمت سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن الفاظ میں بیان فرمائی ہے

"سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی نہیں۔ درحال دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے"
(المصلح الموعود)

جماعت کے ایک طبقہ کے بعض غلط رجحانات کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کو رسومات کے چنگل سے چھڑانے کے لیے ۲۳ جون ۱۹۶۷ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"میں ہر احمدی کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق اور جماعت احمدیہ میں اس پاکیزگی کو قائم کرنے کے لئے جس پاکیزگی کے قیام کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے ہر بدعت اور بد رسم کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب میرے ساتھ اس جہاد میں شریک ہوں گے اور اپنے گھروں کو پاک کرنے کے لئے شیطانی وسوسوں کی سب راہوں کو اپنے گھروں پر بند کر دیں گے۔"

حضور ایدہ اللہ کا یہ عظیم الشان اعلانِ جہاد ہر احمدی گھرانے تک پہنچانے کے لیے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا نے "رسومات کے متعلق اسلامی تعلیم" کے عنوان سے ایک کتاب شائع فرمائی ہے۔ چنانچہ اس میں سالگرہ کی رسم کے متعلق آنحضرت نے جو تحریر فرمایا ہے وہ افادہ عام کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"ایک اور رسم جو انگریزوں کی تقلید میں اب ہمارے ملک میں جاری ہو گئی ہے وہ ہے سالگرہ کی رسم۔ یعنی بچے کی پیدائش کا دن ہر سال منانا اور اس پر دعوت کی پارٹی دینی۔ یہ سب فضولیات ہیں جن سے گریز کرنا چاہیئے۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب اہل وطن کو اور خصوصاً جماعت احمدیہ کے تمام گھرانوں کو تمام بد رسومات اور بدعات سے محفوظ رکھے اور تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں اپنے مقدس امام کے ساتھ اشاعت اسلام کے جہاد میں دل و جان سے شامل ہوں اور اللہ تعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم کے مستحق ٹھہریں۔

قائد تحریک جدید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

روزنامہ الفضل ربوہ
حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی نظر میں
حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:-
"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی چیز نہیں مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب کہ الفضل کی ایک ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپے ہو گی۔ لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے"
(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا اکتیسواں سالانہ اجتماع

۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع امسال ۲، ۳، ۴ نومبر ۱۹۷۳ء بروز جمعہ ہفتہ اتوار منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ العزیز

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل بغرض اعلان شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریراً معہ ضروری تفصیل کے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۱۲۶۴

میں میاں عبدالباسط ولد میاں عبدالقیوم صاحب ایم اے قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲-۲-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۶۰۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: میاں عبدالباسط معرفت خان صاحب ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب مرحوم اینڈ سنز شارع اقبال۔ کوئٹہ

گواہ شد: چوہدری محمد علی پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

گواہ شد: میاں عبدالقیوم والد موصی وصیت ۲۶۱۰

مسل نمبر ۲۱۲۶۵

میں خواجہ عبدالحفیظ ولد میاں نبی بخش صاحب قوم کشمیری عمر ۶۹ سال بیعت ۱۹۱۵ء ساکن امرت سر حال لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵-۳-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۴۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد: خواجہ عبدالحفیظ مکان ۲۶ امرت سٹریٹ ۲۴ دیو سماج روڈ۔ رام نگر۔ لاہور۔

گواہ شد: عبداللطیف ستکوہی۔ صدر حلقہ کرشن نگر لاہور

گواہ شد: الطاف حسین موصی ۸۶۹۸ لاہور

مسل نمبر ۲۱۲۶۶

میں محمد مطیع اللہ ولد بابو اکبر علی مرحوم قوم راجپوت راٹھور پیشہ ملازمت عمر ۳۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸-۱-۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۶۰۴ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: محمد مطیع اللہ ۱۴۷ انجینئرز کالونی غازی روڈ لاہور چھاؤنی۔

گواہ شد: چوہدری نذیر احمد سیالکوٹی ولد چوہدری حبیب اللہ مرحوم اکاؤنٹنٹ سی اے ایف لاہور چھاؤنی موصی ۱۲۹۶

گواہ شد: عبدالرحمن ولد چوہدری سلطان علی صاحب ۱۴۳ انجینئرز کالونی غازی روڈ لاہور

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کو بعض مالی پریشانیاں درپیش ہیں۔ دعا فرمائیں کہ اللہ کریم میری مشکلات کو آسان کرے اور میرا انجام بخیر ہو۔ (مظفر حسین عباسی۔ انسپکٹر بیت المال خیرپور ڈویژن)

۲۔ خاکسار کی دادی محترمہ رابعہ بی بی اہلیہ مکرم سیٹھ نور محمد صاحب بنگوی گزشتہ چند روز سے گوجرانوالہ میں بعارضہ بواسیر شدید بیمار ہیں۔ قارئین کرام ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(شیخ مقبول احمد امینی۔ ربوہ)

۳۔ مکرم میاں عبدالوحید صاحب بشیر کی والدہ محترمہ بعارضہ ہائی بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر احمد زاہد دارالرحمت وسطی ربوہ)

۴۔ خاکسار کی والدہ چند دنوں سے بعارضہ کھانسی اور بخار سخت بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد انوار الحق گنج مغلپورہ۔ لاہور)

۵۔ میری خالہ جان کئی دن سے سخت بیمار ہیں اور میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(حمید اللہ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

۶۔ میرا لڑکا عزیزم سید علی احمد طارق سلمہ ربہ ماہ اگست میں کراچی یونیورسٹی سے ایم اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب کرام اس کی کامیابی اور دینی و دنیوی ترقی کے لئے دعا فرمائیں۔ (سید احمد علی سیالکوٹی مربی سلسلہ احمدیہ گوجرانوالہ)

۷۔ میری لڑکی عزیزہ مقصودہ کوثر اپنے میاں کے ہمراہ انگلستان روانہ ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

(علم الدین صدر جماعت احمدیہ۔ کوٹلی آزاد کشمیر)

۸۔ میرے بھائی مظفر احمد ناصر کے کان میں شدید تکلیف ہے احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

(امۃ النصیر عابدہ بنت عبدالرحمن صاحب کنری۔ سندھ)

۹۔ میرے پیارے ابا جان کی آنکھوں کا عنقریب اپریشن ہوگا بے حد کمزور ہیں جس کی وجہ سے ہم سب پریشان ہیں تمام احمدی بہنوں بھائیوں کی خدمت میں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز ہماری والدہ محترمہ بھی علیل ہیں ان کی شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (موج تبسم۔ لاہور)

مفرح۔ مقوی قلب۔ خوش ذائقہ
شربت مفرح قلب
دل کو طاقت اور فرحت دیتا ہے ہاتھ پاؤں کی جلن جگر مثانہ کی گرمی دور کر کے تسکین بخشتا ہے
المنار دواخانہ۔ ربوہ

مریض کا علاج اب آفتاب عینیت روزگار سرمہ
سرمہ خورشید
آنکھوں کی پہلی امراض
خارش، پانی، بہنا، موتیابند، ککرے وغیرہ کے لئے
لاجواب تحفہ فی شیشی ۷۵ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ فون نمبر ۵۳

اولاد
زندگی کا شیریں پھل
Sterility Cure سٹیریلٹی کیور
کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ بہت سی بے اولاد بہنوں کی گود ہری ہو چکی ہے۔ ایک حمیدہ احمد معرفت ڈاکٹر محمد یونس صاحب نوکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ کی رپورٹ ملاحظہ ہو۔ "نصیرہ بیگم کے واسطے دوائی (سٹیریلٹی کیور) منگوائی گئی تھی جس سے تھوڑے عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو لڑکی عطا کی"
مکمل کورس ... ۲۱/۷۰ روپے
کیورٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی
تقسیم کنندگان ڈاکٹر رحیم ہومیوپیتھک کلینک گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۶

دوائی فضل الٰہی حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کا خاص نسخہ اولاد نرینہ کے لئے اس کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ نوے فیصد لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس ۹ ماہ ۲۶ روپے دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقف کی روح پوری شدت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ ہونی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ایک اہم ارشاد

"اب اللہ تعالےٰ نے اسلام کی رفعت اسلام کی ترقی اور غلبہ کا پھر دوبارہ سامان پیدا کیا ہے یعنی جماعت احمدیہ کے قیام اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے ذریعہ اسلام کے لئے ترقی کے سامان پیدا ہو گئے ہیں۔ اس لئے ہر احمدی کو وقف کا وہی نمونہ دکھانا چاہیئے جو آج سے چودہ سو سال پہلے صحابہؓ کرام نے دکھایا تھا۔ اس وقت بھی اسلام کے مخالف اور دشمن کی چھری ہماری گردنوں کی تلاش میں ہے۔ اس لئے میں پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں وہ واقف گردنیں جو رضا اور رغبت سے اپنے آپ کو اس چھری کے نیچے رکھدیں اور خدا تعالےٰ کی قبولیت کو حاصل کریں۔ آج وقف کی روح پھر پوری شدت کے ساتھ ہماری جماعت کے اندر زندہ ہونی چاہیئے کیونکہ دنیا پیاسی ہے اور اس کی پیاس سوائے احمدیت کے کوئی اور نہیں بجھا سکتا جب تک ہمارے پاس کافی تعداد میں واقفین موجود نہ ہوں اس وقت تک ہم یہ کام نہیں کر سکتے۔ اس لئے میں پھر پوچھتا ہوں کہ کہاں ہیں حضرت ہاجرہؑ علیہا السلام کی بہنیں جو اپنے بچوں کو خدا تعالےٰ کی راہ میں وقف کریں۔ اور کہاں ہیں حضرت اسماعیل علیہ السلام کے وہ بھائی جو دنیا چھوڑ کر اور دنیا کی لذت آرام اور عیش سے منہ موڑ کر خدا تعالےٰ کی طرف آئیں اور اس کی خاطر بیابانوں میں اپنی زندگیاں گزارنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کریں!!

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کا نمونہ تو قائم ہی اس لئے کیا گیا تھا تا امت مسلمہ اس سے سبق حاصل کرے۔ اور سبق حاصل کرنے کے بعد وہ اللہ تعالےٰ کے اس منشا ارادہ اور فیصلہ کو پیدا کرنے والی ہو جس منشا ارادہ اور فیصلہ کی وجہ سے اللہ تعالےٰ اپنے دین اور اپنی توحید کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اور یہ کام ہو نہیں سکتا جب تک کہ وقف کی روح ہمارے اندر زندہ نہ رہے۔

پس اپنے بھائیوں کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ ...... ہم میں سے بزرگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کو پکڑیں۔ ہماری مستورات حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا نمونہ اپنے سامنے رکھیں اور بچے اور نوجوان خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی طرف نظر رکھیں جنہوں نے چودہ سال کی عمر میں بشاشت کے ساتھ خدا تعالےٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اور اس کی رضا کی خاطر ایسے بیابان میں زندگی گزارنے کو قبول کر لیا تھا جہاں بظاہر حالات زندہ رہنا ممکن نہیں تھا۔" (الفضل ۱۴ مئی ۱۹۶۹ء)

(بو کیلاء الدیوان تحریک جدید ربوہ)

اعلان نکاح

میرے لڑکے عزیز مبشر احمد بی ایس سی بی ایڈ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ محمودہ ثروت سلمہا اللہ ہمشیرہ شیخ عبدالخالق صاحب الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر باجازت محترم امیر صاحب مقامی ربوہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ۷۳/۶/۱۳ کو بعد نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھا۔

بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(ماسٹر) حسین بخش
چک ۴۷ جنوبی ضلع سرگودھا

نماز جنازہ غائب

مندرجہ ذیل مرحومین کی نماز جنازہ غائب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۲؍جولائی کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھائی۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومین کے درجات بلند فرمائے اور اپنا قرب عطا فرمائے۔ آمین۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح)

۱۔ سید غلام مصطفیٰ صاحب بھارت ۲۔ سلیمہ نذیر صاحبہ کراچی
۳۔ زبیدہ بی بی صاحبہ زوجہ عزت علی صاحب۔ برہما
۴۔ حسن بی بی صاحبہ۔ اہلیہ ابراہیم صاحب قادیان
۵۔ محمد علی صاحب چک ۱۷/۴ جنوبی ۶۔ مہر بی بی صاحبہ۔ محمود آباد
۷۔ محمد دریام صاحب کنتھاں ڈوگر ۸۔ سید محمد نصر اللہ صاحب جیکب آباد
۹۔ امۃ الحی صاحبہ۔ راولپنڈی ۱۰۔ انتصار احمد صاحب۔ راولپنڈی
۱۱۔ رحمت بی بی صاحبہ۔ سمبڑیال ۱۲۔ محمد شجاع الدین صاحب چک نمبر ۱۱۵
۱۳۔ خان میر خان صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ۔ ربوہ
۱۴۔ زینب بیگم صاحبہ لاہور
۱۵۔ ڈاکٹر اخوند عبدالعزیز صاحب۔ ربوہ ۱۶۔ اخوند حفیظ اللہ صاحب۔ ربوہ

نقیب مسجد کی ضرورت

مسجد نور جماعت احمدیہ راولپنڈی کے لئے ایک نقیب کی فوری ضرورت ہے جو کسی قدر تعلیم یافتہ ہو مخلص حسبنت نوجوان ہو۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔ سابق فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ حسب لیاقت -/۱۳۰ روپیہ تک بھی دی جاسکتی ہے۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق سے بھجوائیں۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی۔ مسجد نور شاہراہ محمد رضا شاہ پہلوی سلولائیٹ راولپنڈی)

مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد اپنا سالانہ تربیتی اجتماع بمقام احمد نگر کوہاٹ مورخہ ۲۶/۲۹ جولائی ۱۹۷۳ء کو منعقد کر رہی ہے۔ جس میں مرکزی نمائندہ بھی شرکت کرے گا۔ مجالس انصار اللہ صوبہ سرحد کے جملہ اراکین سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شمولیت فرما کر اپنے اجتماع کو کامیاب کریں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ایک ہفتہ سے آنکھ کی تکلیف سے بیمار ہیں۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد شفا عطا فرمائے۔ آمین۔

(مبارک احمد خالد۔ نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین کرام

خدام الاحمدیہ کا چندہ ۲۰؍ تاریخ تک مرکز کو پہنچا دیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)